Roll No...

Total No. of Questions : **11**] [*Total No. of Printed Pages* : **7**

BEED-132

B.A. B.Ed. (I Year) Examination, 2023

URDU

Paper–I (CC-1)

(Jadeed Nasr, Inshaia, Khaka aur Reportaz)

Time : 3 Hours] [*Maximum Marks : 60*

SECTION–A

Answer all eight questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 8 = 16)**

(حصہ-الف)

سبھی 8 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer all five questions. Each question has internal choice (Answer limit 200 words). Each question carries 4 marks. **(Marks : 4 × 5 = 20)**

(حصہ-ب)

سبھی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہر سوال داخلی انتخاب رکھتا ہے(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 4 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any three questions out of five (Answer limit 500 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 3 = 24)**

(حصہ-ج)

5 میں سے کن ہی 3 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں تحریر کیجئے۔ تمام مختصر سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(i) نصاب میں شامل راشد الخیری کے مضمون کا نام لکھیے۔

(ii) ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کے سبق میں کوئی دو دوستوں کے نام لکھیے۔

(iii) یار باش کیا ہوتا ہے؟

(iv) پطرس بخاری کا پورا نام لکھیے۔

(v) پریم چند کا اصل نام کیا تھا؟

(vi) اردو کے کوئی دو خاکوں کے نام لکھیے۔

(vii) کسی ایک مشہور انشائیہ نگار کا نام لکھئے۔

(viii) کسی ایک رپورتاژ کا نام لکھئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔ ہر سوال کا جواب دوسو (200) الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔

2 سبق ''مظلوم کی فریاد'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

(یا)

رپورتاژ کسے کہتے ہیں؟ رپورتاژ نگاری کا جائزہ پیش کیجئے۔

3 انشائیہ کی تعریف بتاتے ہوئے انشائیہ کا جائزہ پیش کیجئے۔

(یا)

خاکہ کسے کہتے ہیں؟ اہم خاکہ نگاروں کا تفصیلی تجزیہ پیش کیجئے۔

4 ''لاہور کا جغرافیہ'' سبق کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

(یا)

پطرس بخاری کی مزاح نگاری کا جائزہ پیش کیجیے۔

5 فرحت اللہ بیگ کی طرز تحریر کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

(یا)

پریم چند کی ادبی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔

6 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے صرف دو اقتباسات کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے:

(الف)

جو دنیا رنگ برنگ کے حلوے دکھا، اور مزے مزے کی باتیں سنا رہی تھی، بے وفا نکلی، جس عمر پر بڑا بھروسا اور پوری تقویت تھی پل مارتے میں ختم ہوئی اور یوم الحساب سر پر آ پہنچا۔ دنیوی حکومتیں چار دن کا دور دورہ تھا۔ آج اس حقیقی بادشاہ کا راج ہے جس کی

سلطنت کو کبھی زوال نہیں اور جس کے فیصلہ کا اپیل ہے، نہ ترافعہ، بڑی بڑی سلطنتوں کے تاج دار سرنگوں کھڑے ہیں اور ہوا کانوں میں صدا سجا رہی ہے "یہ ہے وہ دن جس میں بدلہ دینے کا وعدہ تھا"۔

(ب)

مولانا بہت ہی رقیق القلب تھے، دوسرے کی تکلیف کو دیکھ کر بے چین ہو جاتے تھے اور جہاں تک اختیار میں ہوتا، اس کے رفع کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ حاجت مندوں کی حاجت روا کرنے میں بڑی فراخ دلی سے کام لیتے تھے۔ باوجود یہ کہ ان کی آمدنی قلیل تھی، لیکن اپنے پرائے خصوصاً مصیبت زدہ لوگوں کا کام نکالتے تھے۔ اس میں بڑے چھوٹے کی کوئی تخصیص نہ تھی۔ بامروّت ایسے تھے کہ انکار نہیں کر سکتے تھے۔ اس قلیل آمدنی پر بھی حاجت مندان کے ہاں سے محروم نہیں جاتے تھے۔

(ج)

ادب کی بہت سی تعریفیں کی گئی ہیں، لیکن میرے خیال میں اس کی بہترین تعریف تنقید حیات ہے، چاہے وہ مقالوں کی شکل میں ہو، یا افسانوں کی یا شعر کی، اسے ہماری حیات کا تبصرہ کرنا چاہئے۔ ہم جس دور سے گزر رہے ہیں اسے حیات سے کوئی بحث نہ تھی۔ ہمارے ادیب تخیلات کی ایک دنیا بنا کر اس میں من مانے طلسم باندھا کرتے تھے۔ کہیں فسانۂ عجائب کی داستان تھی، کہیں بوستانِ خیال کی اور کہیں چندر کانتا کی۔

SECTION–C

(حصہ–ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات میں سے کن ہی تین (3) کے جواب زیادہ سے زیادہ پانچ سو (500) الفاظ میں تحریر کیجئے۔

7 ''یار باش'' کا خلاصہ لکھئے۔

8 سبق ''لفظ کیوں کر بنتے ہیں'' کے بارے میں اپنی رائے قائم کیجیے۔

9 مولوی عبدالحق کی حیات، سیرت اور شخصیت کے پہلوؤں کی نشاندہی کیجیے۔

10 مضمون ''حالیؔ'' میں حالی کی شخصیت اور سیرت پر روشنی ڈالیے۔

11 انشائیہ کے فن اور خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔